سوال

(357) مسلمان کےلیےاپنے ملکوں کادفاع جہاد ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محاذ جنگ پر ڈیوٹی دینے والے آپ سے یہ پوچھتے ہیں کہ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں کی طرح ثواب ملے گا۔۔۔آپ لجنتے ہیں کہ انہیں ایک ایسے دشمن کا سامنا ہےجسے نہ کسی عہد کا پاس ہے اورنہ کسی حق کی حفاظت کاخیال؟وہ آپ سے یہ پوچھتے ہیں کیا وطن'عزت اورمال کا دفاع بھی جہاد میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت سے یہ ثابت ہے کہ جس شخص کی نیت نیک ہواس کےلیے دشمن کی سرحد کے پاس ہمیشہ قیام رکھنا بھی جہادفی سبیل اللہ ہے'کیونکہ اللہ جل وعلا کاارشادگرامی ہے

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنُوا اصبِروا وَصابِروا وَرابِطوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٢٠٠ ... سورة آل عمران

''اے اہل ایمان!(کفار کے مقابلے میں)ثابت قدم رہواوراستقامت رکھواور(مورچوں پر)جمے(ڈٹے) رہواوراللہ سے ڈروتاکہ مرادحاصل کرو۔''

اور نبیﷺ نے فرمایا ہے:

((رباط یوم ولیلۃ خیر من صیام شهر وقیامه' وان مات' جرِیٰ من صیام شهر وقیامه' وان مات' جری علیه عمله الذی کان یعمله' واجری علیه رزقه وامن الفتان)) (صحیح مسلم' الامارۃ' باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عزوجل' ح:١٩١٥)

''(اللہ تعالیٰ لے راستہ میں) ایک دن ثابت قدم ہوکرجمے(ڈٹے) رہنا ایک ماہ کے روزوں اورقیام سے بہتر ہے'اگر وہ اس حال میں فوت ہوگیا تو اس پر وہ عمل جاری رہے گا جو وہ کیا کرتا تھا'اس کا اسے رزق بھی جاری کردیا جائے گا اور وہ فتنے میں مبتلا کردینے والے(شیطان) سے بھی محفوظ رہے گا۔''(اس حدیث کوامام مسلم نے اپنی"صحیح"میں روایت کیا ہے)

"صحیحین"میں روایت ہے کہ نبیﷺ نے فرمایا:

((رباط یوم فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما علیھا' وموضع سوط احدکم من الجنة خیر من الدنیا وما علیھا' وموضع سوط احدکم من الجنة خیر من الدنیا وما علیھا' ولاروحة یروحھا العبد فی سبیل اللہ او

الغدوة خير من الدنيا وما عليها)) (صحيح البخاري' الجهاد والسير' باب فضل رباط يوم سبيل الله' ح: ٢٨٩٢ وصحيح مسلم' الامارة' فضل الغدوة والروحه في سبيل الله' ح: ١٨٨١ مختصراً)

''اللہ کے راستہ میں ایک دن کا قیام دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔ جنت میں تم میں سے کسی ایک کوڑے کے برابر جگہ تمام دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے اور ایک شام یا ایک صبح جسے بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں بسر کرتا ہے وہ بھی دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔''

صحیح البخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ حرمه اللہ علی النار)) (صحيح البخاري' الجمعة' باب المشي الى الجمعة' ح: ٩٠٧)

''جس کے دونوں پاؤں اللہ کے راستہ میں غبار آلود ہوگئے تو اسے اللہ کے راستہ میں غبار آلود ہوگئے، تو اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیا ہے۔''

اس میں کوئی شک نہیں کہ دین' جان' اہل' مال' ملک اور اہل ملک کا دفاع جہاد ہے اور جو مسلمان اس راہ میں قتل ہو جائے' وہ شہید شمار ہوگا کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((من قتل دون ماله فهو شهيد ومن قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون ذلك دون اهله فهو شهيد)) (جامع الترمذي' الديات' باب ما جاء فيمن قتل دون' اله فهو شهيد' ح: ١٤٢١ وسنن ابي داود ح: ٤٧٧٢ وسنن انسائی' ہ: ٤١ —— وسنن بان ماجہ: ٢٥٨-)

''جو مال کے دفاع میں قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے' جو دین کی وجہ سے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے' جو اپنی جان کے دفاع میں قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا تو وہ بھی شہید ہے۔''

محاذ جنگ پر دشمن کی سرحد کے پاس قیام کرنے والو! ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ تقویٰ اختیار کرو' اپنے تمام اعمال کو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے اخلاص کے ساتھ سر انجام دو' نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرو' اللہ عزوجل کا ذکر کثرت سے کرو' اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت استقامت کے ساتھ بجا لاؤ' اتفاق کو اختیار کرو اور اختلاف سے اجتناب کرو' اس سلسلہ میں نفس مطمئنہ کے ساتھ خود بھی صبر کرو اور دوسروں کو صبر کو بھی صبر کی تلقین کرو' اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے ساتھ حسن ظن رکھو اور اس کی تمام نافرمانیوں سے بچو۔ اس سلسلہ میں سورۃ الانفال کی حسب ذیل آیات بہت جامع ہیں:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا لَقِيتُمۡ فِئَةٗ فَٱثۡبُتُواْ وَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ كَثِيرٗا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ ٤٥ وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَلَا تَنَٰزَعُواْ فَتَفۡشَلُواْ وَتَذۡهَبَ رِيحُكُمۡ وَٱصۡبِرُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ٤٦ ...
سورة الانفال

''اے مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم مراد حاصل کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

اللہ تعالیٰ آپ کو راہ راست پر رکھے' اپنے دین پر ثابت قدم رکھے' آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے ساتھ حق کی مدد کرے اور آپ کی بدولت باطل اور اہل باطل کو ذلیل ورسوا کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص280

محدث فتویٰ